مقاصد قرآنی

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :

”قرآ ن شریف کے مقاصد میں سے ایک یہ ہے کہ وہ تمام محامد کاملہ باری تعالیٰ کو بیان کرتاہے اور اسکی ذات کے لئے جو کمال تام حاصل ہے اسکو بوضاحت بیان کرتا ہے۔۔۔۔۔

دوسرا مقصد قرآن شریف کا یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کا صانع کامل ہونا او ر خالق العٰلمین ہونا ظاہر کرتاہے اور عالم کے ابتداء کا حال بیان کرتا فرماتاہے اور جو دائرہ عالم میں داخل ہو چکا ہے اسکو مخلوق ٹھہراتا ہے اوران امور کے جو لوگ مخالف ہیں انکا کذب ثابت کرتا ہے۔۔۔

تیسرا مقصد قرآن شریف کا خدا کا فیضان بلا استحقاق ثابت کرتاہے اور اسکی رحمت عامہ کو بیان کرنا ہے۔۔۔۔۔

چوتھا مقصد قرآن شریف کا خدا کا وہ فیضان ثابت کرنا ہے جو محنت اور کوشش پر مرتب ہو تا ہے۔۔۔۔۔

پانچواں مقصد قرآن شریف کا عالم معاد کی حقیقت بیان کرنا ہے۔۔۔۔۔

چھٹا مقصد قرآن شریف کا اخلاص اور عبودیت اور تزکیہ نفس عن غیر اللہ اور علاج امراض روحانی اور اصلاح اخلاق ردیّہ اور توحید فی العبادات کا بیان کرناہے۔۔۔۔۔

ساتواں مقصد قرآن شریف کا ہریک کام میں فاعل حقیقی خدا کو ٹھہرانا اور تمام توفیق اور لطف اور نصرت اور ثبات علی الطاعت اور عصمت عن العصیان اور حصول جمیع اسباب خیر اورصلاحیت دنیا اور دین اسکی طرف سے اسے قرار دینا اور ان تمام امور میں اسی سے مدد چاہنے کے لئے تاکید کرنا ہے۔۔۔۔۔

آٹھواں مقصد قرآ ن شریف کا صراط مستقیم کے دقائق کو بیان کرنا ہے اورپھر اسکی طلب کے لئے تاکید کرنا کہ دعا اور تضرع سے اسکو طلب کرو۔۔۔۔۔

نواں مقصد قرآن شریف کا ان لوگوں کا طریق اور خُلق بیان کرنا ہے جن پر خد ا کا انعام و فضل ہو اتا طالبین حق کے دل جمیعت پکڑیں۔۔۔۔۔

دسواں مقصد قرآن شریف کا ان لوگو ں کا خُلق و طریق بیان کرنا ہے جن پر خدا کا غضب ہوا یا وہ جو راستہ بھول کر انواع اقسام کی بدعات میں پڑ گئے تا حق کے طالب ان کی راہوں سے ڈریں۔۔۔۔۔

یہ مقاصد عشرہ ہیں جو قرآن شریف میں مندرج ہیں جو تمام صداقتوں کا اصل الاصول ہیں۔

(براہین احمد یہ۔روحانی خزائن جلد ۱ صفحہ ۵۸۰ تا ۵۸۵، حاشیہ نمبر ۱۱)